دار الافتاء والقضاء

الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6851	نام	اقبال احمد
فتوی نمبر	٤٢٣٦٨	پتہ	کراچی پاکستان
تاریخ	8/13/2009	موضوع	انشورنس
ای میل		کاتب	حنیف

سلام علیکم میرا سوال یہ ھے کہ پاکستان اسٹیٹ لائف انشورنس کمپنی مین نوکری کرنا جاوز ھے یا نہی اور اپنا بیمہ کروانا جاوز ھے

الجواب حامداً و مصلیاً

انشورنس جسکا معنی لغۃً یقین دھانی ہے چونکہ کمپنی انشورنس کرانے والے کو مستقبل کے بعض خطرات سے حفاظت اور بعض نقصانات کی تلافی کی یقین دھانی کر دیتی ہے اسلئے اسے انشورنس کمپنی کہتے ہیں، انشورنس ایک معاملہ ہے جو انشورنس کے طالب اور انشورنس کمپنی کے درمیان ہوتا ہے جسمیں انشورنس کمپنی ایک کسٹمر سے ایک معینہ رقم بالاقساط وصول کرتی ہے اور ایک معینہ مدت کیبعد وہ رقم اسے یا اسکے پسماندگان کو حسب شرائط واپس کرتی ہے اور ساتھ ہی مقررہ شرح فیصد کے حساب سے اصل رقم کے ساتھ مزید رقم بطور سود دیتی ہے، انشورنس کمپنی کا مقصد اس رقم کے جمع کرنے سے یہ ہوتا ہے کہ اسے دوسرے لوگوں کو بطور قرض دیکر ان سے اعلی شرح پر سود حاصل کرے یا کسی تجارت میں لگا کر یا کوئی جائیداد خرید کر اس سے منافع حاصل کرے لھذا اس حقیقت کے لحاظ سے انشورنس کا معاملہ ایک سودی کاروبار کا معاملہ ہوتا ہے جو بینک کے کاروبار کی مثل ہے دونوں میں فرق صرف شکل کا ہے حقیقت کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں حقیقت میں اگر فرق ہے تو صرف اتنا ہیکہ اسمیں ربوا کے ساتھ غرر بھی پایا جاتا ہے جیسا کہ اوپر اسکی تعریف سے واضح ہوتا ہے جبکہ اسمیں قمار بھی پایا جاتا ہے وہ اسطور پر کہ ایک طرف سے ادائگی متعین ہے اور دوسری طرف سے ادائگی موہوم ہے جو قسطیں ادا کی گئی ہیں وہ رقم ڈوب بھی سکتی ہے اور اس سے زیادہ بھی مل سکتی ہے اسی کو قمار کہتے ہیں اس کیلئے مروجہ انشورنس پالیسیاں چاہے انکا تعلق زندگی سے ہو یا دیگر اشیاء سے انمیں شرکت سے منع کیا جاتا ہے لھذا اس سے احتراز واجب ہے، جبکہ مذکورہ کمپنی میں ملازمت کا تعلق اگر براہ راست ناجائز امور مثلا سود اور قمار وغیرہ سے ہو تو اسکا اختیار کرنا جائز نہیں ورنہ اسے اختیار کرنے کی گنجائش ہے اگرچہ احتراز اس سے بھی بہتر ہے، واللّٰہ تعالی اعلم وعلمہ اتم

کتبہ محمد حنیف عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

[signature]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء

٤٢٣٦٨

١٤٣٠/٩/١٧

8/9/09